السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زبردستی دلوائی گئی طلاق واقع ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جبری طلاق واقع نہیں ہوتی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ"

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کی خطا اور بھول کو معاف کردیا ہے نیز وہ گناہ بھی معاف کردیئے ہیں جن پر انہیں مجبور کیا گیا ہو۔" (صحیح، صحیح ابن ماجہ ابن ماجہ 2045۔ کتاب الطلاق باب طلاق المکرہ والناسی دار قطنی 171۔170/4۔ ابن حبان 7219۔ طبرانی کبیر 10911 مستدرک حاکم 198/2۔ طحاوی فی شرح معانی الاثار 95/3۔ بیہقی 356/7)

شرح کبیر میں ہے کہ:

امام احمد رحمة اللہ علیہ سے اس روایت میں کوئی اختلاف نہیں کہ جبری طلاق واقع نہیں ہوتی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت کیا گیا ہے۔ اور عبداللہ بن عبید بن عمیر رحمة اللہ علیہ عکرمہ رحمة اللہ علیہ حسن جابر بن زید رحمة اللہ علیہ شریح رحمة اللہ علیہ، عطاء رحمة اللہ علیہ، طاؤس رحمة اللہ علیہ عمر بن عبدلعزیز رحمة اللہ علیہ، امام مالک رحمة اللہ علیہ امام اوزعی رحمة اللہ علیہ، امام شافعی رحمة اللہ علیہ امام اسحق رحمة اللہ علیہ امام ابو ثور رحمة اللہ علیہ اور امام ابو عبید رحمة اللہ علیہ بھی اسی کے قائل ہیں۔ (سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص429

محدث فتویٰ